© rasailojaraid.com

* برما میں کمیونسٹوں کے بے پناہ مظالم
* ھندوستان سے دو اھم تعزیتی مکتوب

افکار و تاثرات

برما اراکان میں کمیونسٹوں کے بے پناہ مظالم اور مسلمانوں میں بیداری کی نئی لہر

آثار و تاریخ سے مسلّمہ طور پر یہ بات ثابت ہے کہ ایک ہزار سال یا اس سے زائد عرصے سے مسلمان ارکان میں آباد ہیں۔ اور اسلامی طرز و طریقے پہ زندگی گذار رہے ہیں۔ اس دوران ان پر عروج و زوال کے مختلف ادوار آئے۔ مگر کوئی شے ان کے قدموں کو متزلزل نہ کر سکی۔ لیکن ۱۹۴۲ء سے جس طرح انسانیت سوز مظالم و بربریّت کا آغاز ہوا وہ ایک انتہائی وحشت ناک المیہ ہے۔ جسے تاریخ کبھی بھلا نہیں سکتی۔ چنانچہ اسی سال اسّی ہزار (۸۰۰۰۰) مسلمان انتہائی بے دردی سے شہید کئے گئے ہزاروں عورتیں بیوہ اور بچے یتیم ہو گئے۔ یہیں سے ظلم کا دروازہ کھلا اور روز افزوں ظلم و تشدد بڑھتا گیا۔ ارکانی مسلمانوں کی بد قسمتی کہ ۱۹۴۸ء میں برما کو آزادی ملی اور انگریزوں نے ارکان کو برما کے ساتھ منسلک کر دیا۔ تو مذہبی، لسانی اور علاقائی عصبیتوں کی بنا پر ارکانی مسلمانوں پر ظلم و تشدد کا ایک اور باب کھل گیا۔ اور ان کے خون سے وہ ہولی کھیلی گئی کہ تاتاریوں کا ظلم و ستم بھی ماند پڑ گیا۔

ابھی یہ سلسلہ ختم نہیں ہونے پایا تھا کہ ۱۹۶۲ء کو کمیونسٹوں نے اقتدار پر قبضہ کر کے مارشل لا۔ اور انقلاب کا اعلان کر دیا۔ کمیونسٹوں نے مسلمانوں کے ساتھ وہی سلوک کیا جیسا کہ ان کے آقاؤں نے روس میں مسلمانوں کے ساتھ کیا۔ بلکہ اس سے بدتر، تاریخ میں جس کی نظیر نہیں ملتی۔ اس کا واضح مقصد مسلمانوں کی نسل کشی اور سرزمین ارکان کو مسلمانوں کے لئے تنگ کرنا ہے۔ حصول مقصد کی خاطر کوئی دقیقہ نہیں چھوڑا۔ ہر وہ حربہ استعمال کیا جس کی وہ استطاعت رکھتے تھے۔ ۱۹۷۴ء میں حکومت برما نے مکمل سوشلزم نافذ کر کے مسلمانوں کو جن تکالیف و مصائب میں مبتلا کر دیا وہ ناقابلِ بیان ہے حتیٰ کہ مذہبی، سیاسی اور شہری حقوق سے بھی محروم کر دیا۔ اس سے بڑھ کر نقل و حرکت پر بھی پابندی عائد کر دی جس کی وجہ سے مسلمان مادرِ وطن ارکان میں بھی اجنبی، قید و بند اور انتہائی کس مپرسی کی حالت میں زندگی گذار رہے ہیں۔ اور لاکھوں افراد ظلم و ستم سے تنگ آ کر مختلف اکناف عالم میں ہجرت کرنے پر مجبور ہوئے۔

آزادی کے بعد سے ملک میں چودہ ۱۴ بار بڑے بڑے ڈراگون آپریشن ہوئے اور تشدد کے باعث پانچ چھ دفعہ مسلمان وطن عزیز چھوڑنے پہ مجبور ہوئے۔ قابلِ ذکر آپریشن جو اسّی کی دہائی یعنی ۱۹۷۸ء میں ہوا جس میں حکومت برما

© rasailojaraid.com